Urdu translation of

Keeping children safe in education

Statutory guidance for schools and colleges

Part 1: Information for all school and college staff

تعلیم میں بچوں کو محفوظ رکھنا

اسکولوں اور کالجوں کے لئے دستوری ہدایت نامہ

حصہ 1: اسکول اور کالج کے تمام عملے کے لئے معلومات

ستمبر 2018

Translated from the 19 Sept 2018 update of 'Keeping Children Safe in Education' available from gov.uk

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

فہرست

خلاصہ 3
حصہ اول: تمام عملے کے لئےتحفظ سے متعلق معلومات 4
اسکول اور کالج کے عملے کو کس بات کا علم ہونا چاہئے اور انہیں کیا کرنا چاہئے 4
تحفظ کی خاطر بچے کے لئے بطور خاص اور مربوط طرزِ فکر 4
اسکول اور کالج کے عملے کا کردار 4
اسکول اور کالج کے عملے کے لئے کیا جاننا ضروری ہے 5
اسکول اور کالج کے عملے کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہئے 6
اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہئے 7
اساتذہ کے لئے زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید کی رپورٹنگ کی لازمی ذمہ داری 10
ریکارڈ کا اندراج 10
یہ سب اتنا اہم کیوں ہے؟ 10
اگر عملے کے کسی اور فرد کی جانب سے بچوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسکول اور کالج کے عملے کو کیا کرنا چاہئے 11
اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہئے 11
بدسلوکی اور نظراندازی کی علامات 13
مخصوص حفاظتی مسائل 14
ضمیمہ A: مزید معلومات 15
بچے اور نظامِ عدالت 16
تعلیم چھوڑ جانے والے بچے 16
وہ بچے جن کے اہلِ خانہ جیل میں ہوں 16
بچے کا جنسی استحصال 16
بچے کا مجرمانہ استحصال: کاؤنٹی کی حدود 17
گھریلو بدسلوکیاں 18
بے خانگی 19
نام نہاد ‘عزت کے نام پر’ تشدد 19
انتہا پسند نظریات سے بچاؤ 21
بچے کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی 23
اسکولوں اور کالجوں میں بچوں کے درمیان جنسی تشدد اور جنسی طور پر ہراساں کرنا 23
جنسی تشدد اور جنسی طور پر ہراساں کرنے سے کیا مراد ہے؟ 24
اضافی ہدایات اور معاونت 26

Translated from the 19 Sept 2018 update of ‘Keeping Children Safe in Education’ available from gov.uk

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

خلاصہ

تعلیم میں بچوں کو محفوظ رکھنا ایک دستوری ہدایت نامہ ہے جسے بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے برطانیہ کے اسکولوں اور کالجوں کی جانب سے لازماً ملحوظ رکھا جانا چاہئے۔

- زیر انتظام اسکولوں کے نافذ العمل ادارے (بشمول زیر انتظام نرسری اسکولز) اور کالجز؛
- نجی اسکولوں (بشمول اکیڈمیاں، بلامعاوضہ اسکولز اور متبادل استفادہ اکیڈمیاں) اور غیر انتظامی خصوصی اسکولوں کے مالکان۔ اکیڈمیوں، بلامعاوضہ اسکولوں اور متبادل استفادے کی اکیڈمیوں کی صورت میں، اکیڈمی ٹرسٹ کو مالکانہ حقوق حاصل ہوں گے؛ اور
- شاگردوں کے ریفرل یونٹس (PRUs) کی مینجمنٹ کمیٹیاں

مذکورہ بالا تمام افراد و شعبوں سے اس بات کو یقینی بنانے کی گزارش کی جاتی ہے کہ ان کے اسکول یا کالج کا **تمام عملہ** اس ہدایت نامے کا کم از کم حصہ اول ضرور **پڑھ لیں**۔

حوالے کی آسانی کے لئے حصہ اول کو یہاں خود مختار دستاویز کے طور پر مرتب کیا گیا ہے۔

This publication is translated from the Department for Education document ‘Keeping Children Safe in Education’ available from gov.uk which is licensed under the terms of the Open Government Licence v3.0.

This translation was carried out by a professional linguist with secondary proofing. However, the original English version should be treated as the official source of statutory school staff duties.

حصہ اول: تمام عملے کے لئے معلومات کا تحفظ

اسکول اور کالج کے عملے کو کس بات کا علم ہونا چاہئے اور انہیں کیا کرنا چاہئے

تحفظ کی خاطر بچے کے لئے بطور خاص اور مربوط طرزِ فکر

1. اسکولز اور کالجز اور ان کا عملہ بچوں کے لئے وسیع تر حفاظتی نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ نظام دستوری ہدایت نامے کے (بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا) (Working Together to SafeguardChildren)) میں بیان کیا گیا ہے۔

2. بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کا فروغ **ہر ایک کی** ذمہ داری ہے۔ **ہر وہ شخص** جو بچوں اور ان کے اہلِ خانہ سے رابطہ رکھتا ہے، اسے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس ذمہ داری کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کے لئے، تمام افرادِ کار کے لئے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ان کا ضابطۂ عمل بچے کے لئے مرکزیت کا حامل ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں، ہمہ وقت، اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہئے کہ کونسی چیز بچے کے **بہترین مفاد** میں ہے۔

3. کسی بھی فردِ واحد کو بچے کی ضروریات اور حالات کا مکمل ادراک نہیں ہوسکتا۔ اور بچوں اور ان کے اہلِ خانہ کو درست وقت پر درست معاونت درکار ہو، تو ان سے تعلق رکھنے والے **ہر فرد** کو مسائل کی شناخت، معلومات کے تبادلے اور فوری اقدام کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔

4. بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے اس ہدایت نامے کے مقاصد کے لئے درج ذیل حوالے سے وضاحت کی گئی ہے:

- بچوں کو برے سلوک سے تحفظ دینا
- بچوں کی صحت یا نشوونما کو نقائص سے محفوظ بنانا
- بچوں کی ایسے حالات میں نشوونما کو یقینی بنانا کہ جو محفوظ اور مؤثر نگہداشت سے ہم آہنگ ہوں
- تمام بچوں کو بہترین نتائج کا اہل بنانے کے لئے اقدام کرنا

5. بچوں میں 18 سال سے کم عمر تمام افراد شامل ہیں۔

اسکول اور کالج کے عملے کا کردار

6. اسکول اور کالج کا عملہ خاص طور پر اہم کردار کا حامل ہوتا ہے کیونکہ وہ مسائل کی بروقت نشاندہی، بچوں کو معاونت فراہم کرنے اور مسائل میں اضافے کو روکنے کے لئے بہتر سطح پر ہوتا ہے۔

7. **تمام** عملے پر ایک ایسا محفوظ ماحول فراہم کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جس میں بچے سیکھ سکیں اور **تمام** عملے کو ایسے بچوں کی نشاندہی کے لئے تیار رہنا چاہئے جنہیں ابتدائی معاونت سے فائدہ مل سکتا ہو۔[1] ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی میں کسی بھی مرحلے پر، بنیادی سالوں سے لے کر لڑکپن تک، مسئلہ نمودار ہوتے ہی اسے مدد فراہم کی جائے۔

[1] ابتدائی معاونت پر تفصیلی معلومات (بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children)) کے باب 1 میں دیکھی جاسکتی ہے۔

8. **عملے کا کوئی بھی رکن** جسے کسی بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشہ درپیش ہو، اسے پیراگرافس 22 تا 33 میں درج ریفرل کے ضابطوں پر عمل کرنا چاہئے۔ عملے کو کسی بھی ریفرل کے بعد سماجی کارکنوں اور دیگر ایجنسیوں سے تعاون کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

9. ہر اسکول اور کالج میں مقررہ حفاظتی سربراہ ہونا چاہئے جو عملے کو اپنے حفاظتی فرائض کی انجام دہی کے لئے معاونت فراہم کرے گا اور جو دیگر خدماتی شعبوں جیسے کہ بچوں کی سماجی نگہداشت کے شانہ بشانہ کام کرے گا۔

10. مقررہ حفاظتی سربراہ (اور دیگر نمائندگان) کو ممکنہ حد تک حفاظتی عمل کا مکمل ادراک ہوگا اور حفاظتی مسائل کے ضمن میں مشاورت کے لئے وہ موزوں ترین فرد ہوگا۔

11. اساتذہ کے معیارات 2012 کے مطابق اساتذہ (جن میں سربراہ اساتذہ شامل ہیں) کو چاہئے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے جزو کے طور پر بچوں کی فلاح و بہبود کا تحفظ کریں اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھیں۔[2]

اسکول اور کالج کے عملے کے لئے کیا جاننا ضروری ہے

12. **تمام** عملے کے لئے اپنے اسکول یا کالج میں موجود اُن سسٹمز سے آگاہ ہونا ضروری ہے جو تحفظ میں مدد دیتے ہیں اور عملے کی تقرری کے جزو کے طور پر انہیں ان سسٹمز کی وضاحت کی جانی چاہئے۔ ان میں درج ذیل عوامل شامل ہونے چاہئیں:

- بچے کے تحفظ کی پالیسی؛
- رویے کی پالیسی؛[3]
- عملے کے رویے کی پالیسی (بعض اوقات اسے ضابطۂ عمل کہتے ہیں)؛
- اُن بچوں کے لئے حفاظتی ردعمل جو تعلیم چھوڑ جاتے ہیں؛ اور
- مقررہ حفاظتی سربراہ کا کردار (بشمول مقررہ حفاظتی سربراہ اور نمائندوں کی شناخت)۔

پالیسیوں کی نقول اور اس دستاویز کے حصہ اول کی ایک نقل عملے کو اُن کی تقرری کے وقت فراہم کی جانی چاہئے۔

---

[2] (اساتذہ کے معیارات (Teachers' Standards)) ان پر لاگو ہوتے ہیں: QTS کے لئے کام کرنے والے تربیت وصول کنندگان؛ اپنی تقرری کی دستوری میعاد مکمل کرنے والے تمام اساتذہ (نئے اہلیت پانے والے اساتذہ [NQTs])؛ اور زیرِ انتظام اسکولوں کے اساتذہ، بشمول زیرِ انتظام خصوصی اسکولز، جن پر تعلیمی (اسکول کے اساتذہ کا تجزیہ) (برطانیہ) ضوابط 2012 کا اطلاق ہوتا ہو۔

[3] تمام اسکولوں کے لئے رویے کی پالیسی کا حامل ہونا ضروری ہوگا (مکمل تفصیلات یہاں موجود ہیں)۔ اگر کسی کالج میں رویے کی پالیسی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جائے تو اسے مذکورہ عملے کو فراہم کیا جانا چاہئے۔

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

13. **تمام** عملے کو موزوں تحفظ اور بچے کی حفاظت کی تربیت حاصل کرنی چاہئے جس کی باقاعدگی سے تجدید کی جاتی ہے۔ مزید برآں، تمام عملے کو تحفظ اور بچے کی حفاظت کے تجدیدی نسخے، حسبِ ضرورت، اور کم از کم سال میں ایک مرتبہ، موصول ہونے چاہئیں (مثلاً ای میل، ای بلیٹنز اور عملے کی میٹنگز کے ذریعے)، تاکہ انہیں بچوں کے مؤثر تحفظ کی متعلقہ صلاحیتیں اور علم فراہم کیا جاسکے۔

14. **تمام** عملے کو اپنے مقامی ابتدائی معاونت[4] کے عمل سے آگاہ ہونا اور اس میں اپنے کردار کو سمجھنا چاہئے۔

15. **تمام** عملے کو بچوں کی سماجی نگہداشت کے لئےریفرلز کی فراہمی اور چلڈرن ایکٹ 1989، خصوصاً سیکشن 17 (مدد کے طالب بچے) اور سیکشن 47 (نمایاں نقصان میں مبتلا یا مبتلا ہونے کے امکان کا حامل بچہ)کے تحت دستوری ترامیم کے عمل سے آگاہ ہونا چاہئے،جوکہ ان تجزیوں میں نبھائے جانے والے متوقع کردار کے ساتھ ریفرل پر عمل درآمد کرسکتے ہیں۔[5]

16. اگر کوئی بچہ اپنے ساتھ بدسلوکی یا نظرانداز کیے جانے کے بارے میں بتائے تو عملے کے **تمام** افراد کو کیے جانے والے اقدام سے آگاہ ہونا چاہئے۔ عملے کو یہ بات جاننی چاہئے کہ اخفائے راز کی مناسب سطح کو برقرار رکھنے کے لئے مطلوبہ لوازمات کو کیسے پورا کیا جائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ صرف انہی لوگوں کو معاملے میں شامل کیا جائے جنہیں شامل کرنے کی ضرورت ہو، جیسے کہ مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) اور بچوں کی سماجی نگہداشت۔ عملے کو کبھی بھی بچے سے یہ وعدہ نہیں کرنا چاہئے کہ وہ بدسلوکی کی اطلاع دینے کے بارے میں کسی کو نہیں بتائیں گے، کیونکہ بالآخر یہ بات بچے کے بہترین مفاد میں نہیں ہوگی۔

اسکول اور کالج کے عملے کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہئے

17. ابتدائی معاونت سے **کسی بھی** بچے کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، لیکن اسکول اور کالج کے تمام عملے کو ایسے بچے کی ابتدائی معاونت کی ممکنہ ضرورت کے لئے خاص طور پر تیار رہنا چاہئے جو:

- معذور ہو اور اُس کی مخصوص اضافی ضروریات ہوں
- خصوصی تعلیمی ضروریات رکھتا ہو (خواہ ان میں دستوری تعلیم، صحت اور نگہداشت کا منصوبہ شامل ہو یا نہ ہو)
- نگہداشت پر مامور ہو
- غیر سماجی یا مجرمانہ رویے، بشمول گینگ کے ساتھ شمولیت اور منظم جرائم پیشہ گروہوں کے ساتھ تعلق کی علامات ظاہر کر رہا ہو
- نگہداشت یا گھر سے بار بار غائب ہوتا ہو
- جدید غلامی، غیر قانونی خرید و فروخت یا استحصال کے خطرے سے دوچار ہو
- انتہا پسندی یا غلط استعمال کے خطرے سے دوچار ہو
- فیملی کی ایسی صورتحال میں ہو جہاں بچے کو مسائل کا سامنا ہو، جیسے کہ نشہ آور دوا اور الکوحل کا بے جا استعمال، بڑوں کے ذہنی امراض کے مسائل اور گھریلو بد سلوکی
- خود نشہ آور ادویاء یا الکوحل کا غلط استعمال کر رہا ہو
- نگہداشت سے دوبارہ اپنی فیملی کے پاس گھر جا چکا ہو
- نجی طور پر زیرِ نگہداشت بچہ ہو

---

[4] ابتدائی معاونت پر تفصیلی معلومات (بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا) Working Together to Safeguard Children))کے باب 1 میں دیکھی جاسکتی ہے۔

[5] دستوری تجزیوں پر مزید معلومات پیراگراف 28 میں شامل ہیں۔ دستوری تجزیوں پر تفصیلی معلومات (بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا) Working Together to Safeguard Children))کے باب 1 میں دیکھی جاسکتی ہے۔

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

18. عملے کے **تمام** افراد کو بدسلوکی اور نظرانداز کیے جانے کی علامات سے آگاہ رہنا چاہئے تاکہ وہ ایسے بچوں کے معاملات کی نشاندہی کرسکیں جنہیں معاونت یا تحفظ کی ضرورت ہوسکتی ہو۔ بدسلوکی اور نظرانداز کیے جانے کی علامات، اور حفاظتی مسائل کی مثالوں کو پیراگرافس 41 تا 51 میں بیان کیا گیا ہے۔

19. شعبہ جاتی ہدایات (اگر آپ بچے کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے پریشان ہوں تو کیا کرنا چاہئے - افرادِ کار کے لئے ہدایات (What to Do if You Are Worried a Child is Being Abused - Advice for Practitioners)) بدسلوکی اور نظراندازی کے فہم و ادراک اور نشاندہی پر مزید معلومات فراہم کرتا ہے۔ بدسلوکی اور نظراندازی کی ممکنہ علامات کی مثالوں کو پورے ہدایت نامے میں نمایاں کر دیا گیا ہے اور اسکول اور کالج کے عملے کے لئے یہ خاص طور پر مددگار ہوں گی۔ NSPCC کی ویب سائٹ بھی بدسلوکی اور نظراندازی پر اضافی مفید معلومات اور اس حوالے سے مستعد رہنے پر رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

20. جہاں تحفظ کے حوالے سے خدشات ہوں، وہاں بچوں کے ساتھ کام کرنے والے عملے کو **'یہ یہاں ہوسکتا ہے'** کا طرزِ عمل برقرار رکھنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ جب بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشات لاحق ہوں، تو عملے کو ہمیشہ بچے کے **بہترین** مفادات کے حامل اقدام کرنے چاہئیں۔

21. بدسلوکی اور نظراندازی کی ابتدا ہی میں نشاندہی کے لئے کیسے مستعد رہا جائے کو جاننا انتہائی اہم ہے۔ اگر عملے کو اس حوالے سے مکمل معلومات نہ ہوں، تو انہیں **ہمیشہ** مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہئے۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہئے

22. اگر عملے کو بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے کسی قسم کے **خدشات** لاحق ہوں، تو انہیں ان پر فوراً عمل کرنا چاہئے۔ فلو چارٹ کے لئے صفحہ نمبر 13 دیکھیں جس میں بچے سے متعلق خدشات ہونے کی صورت میں عملے کے لئے طریقۂ کار بتایا گیا ہے۔

23. اگر عملے کو کوئی خدشہ لاحق ہو، تو انہیں اپنے ہی ادارے کی بچے کے تحفظ کی پالیسی پر عمل کرنا اور مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہئے۔

24. اس صورت میں اختیارات یہ ہوں گے:

- اسکول یا کالج کے اپنے فلاح و بہبود کے معاون طریقِ کار کے ذریعے بچے کے لئے داخلی طور پر معانت کا نظم و نسق کرنا؛
- ابتدائی معاونت کا ایک تجزیہ؛[6] یا
- دستوری خدمات کے لئے ایک ریفرل[7]، مثال کے طور پر بچہ مدد کا طالب ہوسکتا ہے، مدد کا طالب ہے یا نقصان کا حامل

---

[6] ابتدائی معاونت کے تجزیوں پر مزید معلومات، ابتدائی معاونت کی خدمات اور تجزیاتی خدمات کی فراہمی (بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا Working Together to Safeguard) Children) کے باب 1 میں ہے۔

[7] بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں بیان کیا گیا ہے کہ جب معاملہ سیکشن 17 اور 47 کے تحت تجزیے اور دستوری خدمات کے لئے مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت کے سپرد کیا جائے حفاظتی پارٹنرز کو بنیادی معلومات پر مبنی ایک دستاویز شائع کرنی چاہئے، جس میں

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

ہے یا ہوسکتا ہے۔

25. مقررہ حفاظتی سربراہ یا نمائندے کو حفاظتی خدشات پر بات کرنے کے لئے ہمیشہ دستیاب رہنا چاہئے۔ اگر استثنائی حالات میں، مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) دستیاب نہ ہو، تو اس کے باعث مناسب اقدام اٹھانے میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ عملے کو سینئر لیڈرشپ ٹیم کے کسی رکن سے بات کرنی چاہئے اور/یا بچوں کی مقامی سماجی نگہداشت سے ہدایت لینی چاہئے۔ ان حالات میں، کیے جانے والے کسی بھی اقدام سے، عملی طور پر جتنا جلد ممکن ہو، مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) کو آگاہ کیا جانا چاہئے۔

26. عملے کو یہ فرض نہیں کرلینا چاہئے کہ کوئی دوسرا دفتری ساتھی یا کوئی اور پیشہ ور فرد اقدام کرے گا اور ان معلومات سے آگاہ کرے گا جو بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے اہم ہوں۔ انہیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ معلومات سے ابتدا ہی میں آگاہ کر دینا؛ مؤثر نشاندہی، تجزیے اور مناسب سروس کی فراہمی کی تخصیص کے لئے انتہائی اہم ہے۔ (معلومات سے آگاہ کرنا: بچوں، کم عمر افراد، والدین اور نگہداشت پر مامور افرد کے حفاظتی خدمات فراہم کرنے والے افرادِ کار کے لئے ہدایات Information Sharing: Advice for Practitioners Providing Safeguarding Services to Children, Young People, Parents and Carers عملے کی معاونت کرتی ہیں جسے معلومات سے آگاہ کرنے کے فیصلے کرنا ہوتے ہیں۔ اس ہدایت نامے میں معلومات سے آگاہ کرنے کے سات سنہری اصول اور معلومات کے تحفظ کے ایکٹ 2018 اور عمومی معلومات کے تحفظ کے ضابطے (GDPR) کے حوالے سے عوامل شامل ہوتے ہیں۔ معلومات سے آگاہ کرنے کے بارے میں کسی بھی شک و شبے کی صورت میں، عملے کو مقررہ حفاظتی سربراہ یا نمائندے سے بات کرنی چاہئے۔ بچوں کی فلاح و بہبود کے فروغ اور سالمیت کے تحفظ میں معلومات سے آگاہ کرنے کے حوالے سے کسی بھی قسم کے خوف کو رکاوٹ بننے کی اجازت **ہرگز نہیں** دی جائے گی۔

ابتدائی معاونت

27. اگر ابتدائی معاونت موزوں ہو، تو مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) عام طور پر دوسرے اداروں کے ساتھ رابطے اور حسبِ موزونیت بین الادارہ تجزیے عمل میں لائے گا۔ عملے سے، بعض صورتوں میں سربراہ فردِ کار کے طور پر ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے ابتدائی معاونت کے تجزیے میں دیگر اداروں اور پیشہ ور ماہرین کی معاونت کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔ ایسی تمام صورتوں کو مسلسل زیرِ جائزہ رکھا جانا چاہئے اور دستوری خدمات کے لئے تجزیے کی خاطر بچوں کی سماجی نگہداشت کو ریفرل دیا جانا چاہئے، بشرطیکہ کہ بچے کی کیفیت بہتر ہوتی نظر نہ آئے یا مزید ابتر ہوجائے۔

اصولِ معیار، بشمول ضرورت کی سطح شامل ہو۔
مقامی اتھارٹیز کو، اپنے پارٹنرز کے ساتھ، تجزیے کے لئے مقامی پروٹوکولز کی تخلیق اور اشاعت کرنی چاہئے۔ ایک مقامی پروٹوکول میں اس بارے میں واضح ہدایات درج ہونی چاہئیں کہ بچے کو مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت میں رجوع کروانے کے بعد معاملات کو کیسے نمٹایا جائے گا۔

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

دستوری تجزیے

28. **اگر بچہ نقصان/ایذا رسانی میں مبتلا ہو، یا مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو، تو یہ بات اہم ہے کہ بچوں کی سماجی نگہداشت میں (اور اگر مناسب ہو تو پولیس میں) فوری طور پرریفر کیا جائے۔** ریفرلز کو مقامی ریفرلز کے ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہئے۔

مدد کے طالب بچے

چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت ایک بچے کی تعریف ایسے بچے کے طور پر کی گئی ہے جو ممکنہ طور پر صحت یا نشوونما کی معقول سطح کو حاصل یا برقرار نہ رکھ پائے، یا جس کی صحت اور نشوونما کی صورتحال، خدمات کی فراہمی کے بغیر، نمایاں طور پر یا مزید خراب ہوجائے؛ یا وہ بچہ جو معذور ہو۔ مقامی اتھارٹیز کےلئے لازم ہے کہ وہ مدد کے طالب بچوں کو ان کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے لئے خدمات مہیا کریں۔ مدد کے طالب بچوں کا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

نمایاں نقصان سے دوچار یا ممکنہ طور پر دوچار ہونے والے بچے

مقامی اتھارٹیز پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اگر ان کے پاس بچے کے نمایاں نقصان/ایذارسانی میں مبتلا ہونے یا مبتلا ہوسکنے کی معقول وجہ موجود ہو، تو وہ حسبِ موزونیت دیگر اداروں کی مدد سے، چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت تحقیقاتی عمل بروئے کار لائیں۔ یہ تحقیقاتی عمل انہیں یہ فیصلہ کرنے کا اہل بناتا ہے کہ کیا انہیں بچے کی فلاح و بہبود کے فروغ اور تحفظ کے لئے کوئی اقدام اٹھانا چاہئے، اور اگر غلط طرزِ عمل کا کوئی بھی خدشہ نظر آئے، بشمول بدسلوکی اور نظراندازی کی تمام اقسام، زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید، یا دیگر نام نہاد عزت کے نام پر تشدد، اور فیملی سے باہر دھمکی آمیز رویہ جیسے کہ انتہا پسندانہ نظریات اور جنسی استحصال، تو اس اقدام کا لازماً نفاذ کرنا چاہئے۔

29. آن لائن ٹول (بچے سے بد سلوکی کی اطلاع اپنی مقامی کونسل کو دیں Report Child Abuse to Your Local Council) متعلقہ مقامی بچوں کی سماجی نگہداشت کے رابطہ نمبر تک رہنمائی کرتا ہے۔

مقامی اتھارٹی کیا کرے گی؟

30. ریفرل دیے جانے کے ایک عمومی دن کے اندر اندر، مقامی اتھارٹی کا سماجی کارکن ریفرکرنے والے سے وصولی کا اقرار کرے گا اور اگلے اقدام اور مطلوبہ ردعمل کی نوعیت کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔ اس میں اس بات کا تعین شامل ہوگا کہ آیا:

- بچے کو فوری تحفظ کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں فوراً کوئی اقدام کرنا ہوگا
- بچہ مدد کا طالب ہے، اور چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت اس کا تجزیہ کیا جانا چاہئے
- اس بات کے شبے کا معقول سبب موجود ہے کہ بچہ نمایاں نقصان سے دوچار ہے یا دو چار ہوسکتا ہے اور کیا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت تحقیقات لازماً کی جانی چاہئیں اور بچے کا تجزیہ کیا جانا چاہئے
- بچے یا فیملی کو کسی قسم کی خدمات کی ضرورت ہے اور اُن خدمات کی نوعیت کیا ہے
- مقامی اتھارٹی کو اس بات کے فیصلے میں مدد کے لئے مزید خصوصی تجزیے درکار ہیں کہ مزید کیا اقدام کرنا چاہئے
- اگر اس بات کا فیصلہ ہوجائے کہ ریفرل کو مزید تجزیے کی ضرورت ہے تو جتنا جلد ممکن ہوسکے بچے سے ملاقات کرنا

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

31. اگر یہ معلومات عنقریب وقوع پذیر نہ ہوں تو ریفر کرنے والے کو اس بارے میں پتہ کرنا چاہئے

32. اگر سماجی کارکن دستوری تجزیہ عمل میں لانے کا فیصلہ کریں، تو عملے کو اس تجزیے (جسے حسبِ ضرورت مقررہ حفاظتی سربراہ (یا ڈپٹی) کا تعاون حاصل ہو) کے لئے معاونت فراہم کرنے میں ہر ممکن مدد کرنی چاہئے۔

33. اگر ریفرل کے بعد، بچے کی کیفیت میں بہتری نظر نہ آئے، تو ریفر کرنے والے کو درج ذیل مقامی توسیعی طریقِ کار کو زیرِ غور لانا چاہئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے خدشات کا حل تلاش کیا گیا ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ، بچے کی کیفیت میں بہتری آ رہی ہے۔

زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید کی رپورٹنگ کے حوالے سے اساتذہ پر عائد لازمی ذمہ داری

34. ایک جانب جہاں تمام عملے کو زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید سے متعلق کسی بھی خدشات کے حوالے سے مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہئے، وہیں **اساتذہ** پر بھی خصوصی قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔[8] اگر کسی **استاد** کو، اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے، یہ معلوم ہو جائے کہ 18 سال سے کم عمر لڑکی پر FGM کا عمل انجام دیا گیا ہے ، تو استاد کو اس بات کی اطلاع پولیس کو **لازماً** دینی چاہئے۔ مزید تفصیلات کے لئے **ضمیمہ A دیکھیں۔**

ریکارڈ کا اندراج

35. تمام خدشات، گفت و شنید اور کیے گئے فیصلوں، اور ان فیصلوں کی وجوہات کو، تحریری طور پر ریکارڈ کرنا چاہئے۔ اگر اندراج کے لوازمات کے حوالے سے کوئی شبہ ہو، تو عملے کو مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہئے۔

یہ سب اتنا اہم کیوں ہے؟

36. بچوں کے لئے یہ انتہائی اہم ہے کہ خطرات سے نمٹنے کے لئے انہیں درست وقت پر درست معاونت حاصل ہو اور مسائل کو مزید بڑھنے سے روکا جائے۔ تحقیق اور سنجیدہ نوعیت کے کیس جائزے سے؛ مؤثر قدم اٹھانے میں ناکامی کے خطرات بار بار ظاہر ہوئے ہیں۔[9] ناقص عمل پذیری میں شامل ہیں:

- بدسلوکی اور نظراندازی کی ابتدائی علامات پر اقدام اٹھانے اور رجوع کرنے میں ناکامی؛
- اندراجات کا ناقص ریکارڈ رکھنا؛
- بچے کے تاثرات سننے میں ناکامی؛
- صورتحال بہتر نہ ہونے پر خدشات کا مکرر تجزیہ نہ کرنا؛
- معلومات کا تبادلہ نہ کرنا؛
- معلومات کا تبادلہ بہت سست رفتاری سے کرنا؛ اور
- ممکنہ طور پر اقدام نہ کرنے والوں کے لئے چیلنج میں کمی

[8] زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید کے ایکٹ 2003 کے سیکشن (a) 5B(11) کے تحت، ''استاد'' سے مراد، برطانیہ کے لحاظ سے، تعلیمی ایکٹ 2002 کے سیکشن 141A(1) کی رو سے ایک فرد ہے (برطانیہ میں اسکولوں اور دیگر اداروں میں درس و تدریس کے شعبے میں ملازمت رکھنے یا سرگرمیاں نبھانے والے افراد)۔
[9] معاملات کے سنجیدہ جائزوں کا ایک تجزیہ (معاملات کے سنجیدہ جائزے، 2011 تا 2014 (Serious case reviews, 2011 to 2014)) پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

اگر عملے کے کسی اور فرد کی جانب سے بچوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسکول اور کالج کے عملے کو کیا کرنا چاہئے

.37 اگر عملے کو حفاظت کے حوالے سے خدشات ہوں، یا عملے کے دیگر فرد (بشمول رضاکار) پر بچوں کے لئے نقصان دہ ہونے کے حوالے سے الزام لگایا گیا ہو، تو:

- اس معاملے کو سربراہ استاد یا پرنسپل کے پاس لے جایا جانا چاہئے؛
- اگر سربراہ استاد یا پرنسپل کے بارے میں خدشات/الزامات ہوں، تو اس معاملے کو گورنرز کے سربراہ، مینجمنٹ کمیٹی کے سربراہ یا کسی خودمختار اسکول کے مالک کے پاس لے جایا جانا چاہئے؛ اور
- سربراہ استاد کے بارے میں خدشات/الزامات کی صورت میں، جبکہ سربراہ استاد خودمختار اسکول کا انفرادی مالک بھی ہو، تو الزامات کی اطلاع براہِ راست مقامی اتھارٹی میں مقررہ افسر/افسران کو دی جانی چاہئے۔ (مزید تفصیلات اس ہدایت نامے کے حصہ چہارم میں دیکھی جاسکتی ہیں)

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہئے

.38 تمام عملے اور رضاکاروں کو ناقص یا غیر محفوظ طریقۂ کار اور اسکول یا کالج کے حفاظتی نظام میں ممکنہ نقائص نظر آئیں تو انہیں خدشات کو منظرِ عام پر لانے کا اہل ہونا چاہئے اور یہ جاننا چاہئے کہ سینئر لیڈرشپ ٹیم کی جانب سے ان خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔

.39 اسکول یا کالج کی سینئر لیڈرشپ ٹیم کے سامنے ان خدشات کو لانے کے لئے، ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے موزوں طریقِ کار نافذ العمل ہونے چاہئیں۔

.40 اگر عملے کا کوئی فرد اپنے آجر کے سامنے کسی مسئلے کو پیش نہ کرسکے، یا یہ محسوس کرے کہ اُن کے حقیقی خدشات کا حل تلاش نہیں کیا جارہا، تو ان کے لئے ممکنہ خطرات سے آگاہی کے دیگر ذرائع دستیاب بنائے جاسکتے ہیں:

- ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے عمل پر عمومی ہدایات: (ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے عمل پر ہدایات Advice on) (Whistleblowing کے ذریعے دیکھی جاسکتی ہیں۔
- (NSPCC ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کی ہیلپ لائن (NSPCC whistleblowing helpline)) عملے کے ایسے افراد کے لئے بطور متبادل ذریعہ دستیاب ہے جو داخلی طور پر بچے کے تحفظ میں ناکامی کے حوالے سے خدشات کو سامنے نہ لاسکیں یا انہیں اس بات پر تحفظات لاحق ہوں کہ ان کے اسکول یا کالج کی جانب سے متعلقہ خدشے سے عمدہ انداز میں نہیں نمٹا جارہا۔ عملہ پیر سے جمعہ، صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک دستیاب لائن 0800 028 0285 پر کال یا help@nspcc.org.uk پر ای میل کرسکتا ہے[10]۔

10 متبادل طور پر، عملہ اس پتے پر مراسلہ بھیج سکتا ہے: بچوں پر ظلم و ستم سے بچاؤ کے لئے قومی سوسائٹی (NSPCC)، ویسٹرن ہاؤس، 42 کرٹین، روڈ، لندن EC2A 3NH۔

وہ اقدامات جن میں بچے کے بارے میں خدشات ہوں

اسکول/کالج کا اقدام

دیگر اداروں کا اقدام

عملے کو بچے کے بارے میں خدشات ہیں اور وہ فوری اقدام کرتا ہے۔ عملہ اپنی بچوں کے تحفظ کی پالیسی پر عمل کرتا ہے اور مقررہ حفاظتی سربراہ سے بات کرتا ہے (1)

ریفرل مطلوب نہیں، اسکول/کالج متعلقہ اقدام کرتے ہیں، ممکنہ طور پر اس میں نجی نگہداشتی معاونت اور/یا ابتدائی معاونت (2) اور مقامی طور پر نگرانی کا عمل شامل ہوسکتے ہیں

خدشات میں اضافہ ہونے پر ریفرل(3) دیا گیا

مقررہ حفاظتی سربراہ یا عملہ؛ بچوں کی سماجی نگہداشت کو ریفرل (3) فراہم کرتے ہیں (اور اگر مناسب ہوا تو پولیس کو کال کرتے ہیں)

1عمومی دن کے اندر اندر، سماجی کارکن مطلوبہ ردعمل کی قسم کے بارے میں فیصلہ کرتا ہے

کوئی با ضابطہ تجزیہ درکار نہیں: ریفر کرنےوالے کو مطلع کردیا گیا

سیکشن 17 (4) کا تحقیقاتی عمل موزوں ہے: ریفر کرنےوالے کو مطلع کردیا گیا

سیکشن 47 (4) کا تحقیقاتی عمل موزوں ہے: ریفر کرنےوالے کو مطلع کردیا گیا

بچہ کو فوری تحفظ درکا ر ہے: ریفر کرنےوالے کو مطلع کردیا گیا

اسکول/کالج نجی نگہداشتی معاونت اور/یا ابتدائی معاونت کا تجزیہ زیر غور لاتے ہیں (2) یونیورسل سروسز اور دیگر معاونت کا تجزیہ کرنا

مدد کے طالب بچے کی نشاندہی (4) اور موزوں معاونت کی نشاندہی

بچے کی نقصان کے نمایاں خطرے سے دوچار ہونے کی نشاندہی: ممکنہ بچوں کے تحفظ کا منصوبہ

سماجی کارکن، پولیس یا NSPCC کی جانب سے مناسب ہنگامی اقدام کیا گیا (5)

عملے کو سماجی کارکنوں کی مدد کے لئے ہر ممکن عمل کرنا چاہیے۔تمام مراحل پر، عملے کو بچے کے معاملات کو زیر جائزہ رکھنا چاہیے (ضرورت کے تحت مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندوں کو شامل کرتے ہوئے)، اور اگر مناسب ہو تو اس کو دوبارہ ریفر کرناچاہیے، تاکہ بچے کے معاملات میں بہتری کو یقینی بنایا جاسکے - بچے کے بہترین مفادات کو ہمیشہ فوقیت ملنی چاہیے

(1) ایسے معاملات جن میں عملے کے کسی فرد کے خلاف بدسلوکی کا خدشہ یا الزام ہو، تو رہنمائی کے لئے حصہ چہارم ملاحظہ کریں۔

(2) ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی میں کسی بھی مرحلے پر مسئلہ سامنے آتے ہی معاونت فراہم کی جائے۔ اگر بچے کو ابتدائی باہم مربوط معاونت سے فائدہ ملے، تو ایک ابتدائی بین الادارہ تجزیہ انجام دیا جانا چاہیے۔ ابتدائی معاونت کے عمل پر بچوں کی حفاظت کے لئے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب اول میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

(3) ریفرلز کو تجزیے کے لئے مقامی ضروری معلومات پر مبنی دستاویز اور مقامی پروٹوکول میں مرتب شدہ ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔ بچوں کی حفاظت کے لئے مل کر کام کرنا ((Working Together to Safeguard Children) کا باب اول۔

(4) چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت، مقامی اتھارٹیز کو مدد کے طالب بچوں کو اُن کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے فروغ کے لئے خدمات مہیا کرنا ہوں گی۔ مدد کے طالب بچوں کا تجزیہ چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت کیا جاسکتا ہے۔ چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت، اگر مقامی اتھارٹی کے پاس اس بات کے شبے کے لئے معقول وجہ موجود ہو کہ بچہ نمایاں ضرر/ایذا میں مبتلا ہے یا مبتلا ہوسکتا ہے، تو بچے کی فلاح و بہبود کے فروغ یا تحفظ کے لئے اقدام کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے کے حوالے سے اس پر تفتیش کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مکمل تفصیلات بچوں کی حفاظت کے لئے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) کے باب اول میں موجود ہیں۔

(5) اس میں تحفظ کے ہنگامی حکمنامے (ای پی او) کے لئے درخواست دینا شامل ہوسکتا ہے۔

Translated from the 19 Sept 2018 update of ‘Keeping Children Safe in Education’ available from gov.uk

This translation and 9 others can be found at kcsietranslate.lgfl.net – © LGfL 2019

بدسلوکی اور نظراندازی کی علامات

41. اسکول اور کالج کے تمام عملے کو اس بات سے آگاہ رہنا چاہئے کہ بدسلوکی، نظر اندازی اور تحفظ کے مسائل شاذو نادر ہی خودمختار نوعیت کے ایسے مسائل ہوتے ہیں جنہیں ایک تعریف یا عنوان کے تحت رکھا جاسکے۔ زیادہ تر صورتوں میں، مختلف قسم کے مسائل ایک دوسرے پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔

42. **بدسلوکی:** بچے کے ساتھ برے رویے کی ایک شکل۔ کوئی شخص بچے کو ایذا دے کر یا اسے ایذا سے محفوظ نہ رکھ سکنے کی شکل میں بدسلوکی یا نظراندازی کا مرتکب ہوسکتا ہے۔ بچوں کے ساتھ فیملی میں یا اپنی جان پہچان کے لوگوں کی جانب سے، یا شاذو نادر دوسروں کی جانب سے، قائم کردہ کسی ادارے یا کمیونٹی میں بدسلوکی کی جاسکتی ہے۔ بدسلوکی مکمل طور پر آن لائن بھی ہوسکتی ہے، یا آف لائن بدسلوکی کے لئے ٹیکنالوجی استعمال کی جاسکتی ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کسی بالغ فرد یا افراد یا کسی دوسرے بچے یا بچوں کی جانب سے کی جاسکتی ہے۔

43. **جسمانی بدسلوکی:** بدسلوکی کی ایک ایسی شکل جس میں مارنا، جھنجھوڑنا، پھینکنا، زہر دینا، جلانا یا گرم پانی ڈالنا، ڈبونا، گلا دبانا یا کسی اور طرح بچے کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کرنا شامل ہے۔ جسمانی بدسلوکی اس صورت میں بھی جنم لیتی ہے جب والد/والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد بچے میں کسی بیماری کی علامات پیدا کریں، یا جان بوجھ کر اس مرض کا موجب بنیں۔

44. **جذباتی بدسلوکی:** بچے کے ساتھ جذباتی طور پر مسلسل برا طرزِ عمل جوکہ بچے کی جذباتی نشوونما پر شدید برے اور ناموافق اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں بچے کو یہ باور کرانا کہ ان کی کوئی قدر نہیں ہے یا انہیں پیار نہیں کیا جاتا، ان میں کوئی نقص ہے، یا صرف اسی صورت میں ان کی قدر کی جائے گی کہ وہ دوسرے شخص کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ اس میں بچے کو اپنی رائے کے اظہار کا موقع نہ دینا، جان بوجھ کر انہیں خاموش کرا دینا یا ان کی کہی ہوئی بات یا بات کرنے کے انداز کا 'مذاق اڑانا' شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں بچے کی عمر یا نشوونما کے مقابلے میں ان سے غیر موزوں توقعات رکھنا بھی شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں ایسی باہمی سرگرمیاں شامل ہوسکتی ہیں جو بچے کی نشوونما کی اہلیت سے بالاتر ہوں، اس کے ساتھ ساتھ ضرورت سے زیادہ حفاظت میں رکھنا اور ان کی جستجو اور سیکھنے سکھانے کے عمل کو محدود کرنا، یا بچے کو عمومی سماجی سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روکنا شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں دوسروں کے ساتھ کیے جانے والے برے سلوک کو سننا یا دیکھنا بھی آسکتا ہے۔ اس میں شدید ڈانٹ ڈپٹ (بشمول بذریعہ سائبر ڈرانا دھمکانا)، بچوں کو مستقل ڈر و خوف یا خطرات کے احساس تلے رکھنا یا بچوں کا استحصال یا ان کا غلط استعمال کرنا۔ جذباتی بدسلوکی کے بعض درجے بچے کے ساتھ برے طرزِ عمل کی تمام اقسام میں موجود ہوتے ہیں، خواہ یہ انفرادی طور پر ہی کیوں نہ رونما ہوئے ہوں۔

45. **جنسی بدسلوکی:** اس میں بچے یا کم عمر فرد کو جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے مجبور کرنا یا ترغیب دینا شامل ہے، خواہ اس میں تشدد کا بے پناہ عنصر شامل ہو یا نہ ہو، یا جو کچھ ہو رہا ہو بچہ اس سے آگاہ ہو یا نہ ہو۔ ان سرگرمیوں میں جسمانی طور پر چھونا، بشمول تشدد بذریعہ دخول (مثلاً ریپ یا اورل سیکس) یا غیر دخولی افعال جیسے کہ مشت زنی، بوس و کنار، کپڑوں کے باہر سے رگڑنا اور چھونا۔ ان میں نہ چھونے والی سرگرمیاں جیسے کہ بچوں کو جنسی تصاویر دیکھنے یا ان کی تخلیق کرنے، جنسی سرگرمیاں دیکھنے میں شریک کرنا، بچوں کو نامناسب جنسی طرزِ عمل اختیار کرنے پر ابھارنا یا بدسلوکی کی تیاری کے لئے بچے کی نشوونما کرنا شامل ہیں۔ جنسی بدسلوکی آن لائن وقوع پذیر ہوسکتی ہے، اور آف لائن بدسلوکی کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جنسی بدسلوکی کا ارتکاب صرف بالغ مرد ہی نہیں کرتے۔ عورتیں، حتیٰ کہ دیگر بچے بھی جنسی بدسلوکی کے افعال انجام دے سکتے ہیں۔ دیگر بچوں کی جانب سے بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی؛ تعلیم میں ایک خاص حفاظتی مسئلہ ہے (پیراگراف 48 دیکھیں)۔

.46 **نظراندازی:** بچے کی بنیادی جسمانی اور/یا نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں مسلسل ناکامی، بچے کی صحت یا نشوونما میں شدید نقائص کا باعث بن سکتی ہے۔ نظر انداز کیے جانے کا یہ عمل حمل کے دوران بھی ہوسکتا ہے، مثلاً، ماں کی جانب سے ادویائی عناصر کا بے جا استعمال کرنا۔ جب بچہ پیدا ہوجائے، تو نظراندازی کا عمل والد/والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد کی جانب سے رونما ہوسکتا ہے، جیسے کہ مناسب غذا، لباس اور پناہ گاہ (بشمول گھر سے اخراج یا علیحدگی)کی فراہمی؛ بچے کو جسمانی اور جذباتی نقصان یا خطرے سے محفوظ رکھنے؛ مناسب نگرانی کو یقینی بنانے میں ناکامی (بشمول نگہداشت کے لئے غیر موزوں افراد کا استعمال)؛ یا مناسب طبی نگہداشت یا علاج تک رسائی کو یقینی بنانے میں ناکامی۔ اس میں بچے کی بنیادی جذباتی ضروریات سے نظراندازی یا ردعمل ظاہر نہ کرنا بھی شامل ہے۔

مخصوص حفاظتی مسائل

.47 **تمام** عملے کو اُن تمام حفاظتی مسائل سے آگاہ ہونا چاہئے جو بچے کو نقصان کے خطرے سے دوچار کرسکتے ہوں۔ مختلف مسائل جیسے کہ نشہ آور ادویاء لینا، الکوحل کا غلط استعمال، تعلیم سے جان بوجھ کر دور بھاگنا اور جنسی پیغامات بھیجنا (اسے نوجوانوں کا تخلیق کردہ جنسی تخیل بھی کہتے ہیں) بچوں کو خطرے سے دوچار کردیتا ہے۔

.48 **تمام** عملے کو اس بات سے آگاہ رہنا چاہئے کہ اُن کے سامنے حفاظتی مسائل کسی بچے کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کے ذریعے سامنے آسکتے ہیں۔ ان میں ہر ممکن حد تک درج ذیل افعال، بلا تحدید، شامل ہوسکتے ہیں:

- ڈرانا دھمکانا (بشمول سائبر پر ڈرانا دھمکانا)؛
- جسمانی بدسلوکی جیسے کہ مارنا، لات مارنا، جھنجھوڑنا، دانتوں سے کاٹنا، بال کھینچنا، یا کسی اور طریقے سے جسمانی اذیت پہنچانا؛
- جنسی تشدد اور جنسی طور پر ہراساں کرنا
- جنسی پیغامات بھیجنا (اسے نوجوانوں کا تخلیق کردہ جنسی تخیل بھی کہتے ہیں)؛ اور
- کسی نئے گروپ میں شمولیت/مذاق کیے جانے کی نوعیت کا تشدد اور رسمی و روایتی عمل۔

.49 **تمام** عملے کو کسی بچے کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے اسکول اور کالج کی پالیسی اور ضابطۂ عمل سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہئے۔

.50 حفاظتی واقعات اور/یا رویوں کو اسکول یا کالج سے باہر کے عوامل کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے اور/یا یہ اسکول یا کالج کے باہر بچوں کے درمیان رونما ہوسکتے ہیں۔ تمام عملہ، تاہم خاص طور پر مقررہ حفاظتی سربراہ (اور نمائندے) کو اس پس منظر کا جائزہ لینا چاہئے جن کے تحت ایسے واقعات اور/یا رویے سامنے آتے ہیں۔ اسے پس منظر کی حامل حفاظت کہتے ہیں، جس کا سادہ مطلب یہ ہے کہ بچوں کے تجزیے اس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے کرنے چاہئیں کہ آیا بچے کی زندگی میں ایسے وسیع تر ماحولیاتی عوامل موجود ہیں جو ان کے تحفظ اور/یا فلاح و بہبود کے لئے خطرہ ہیں۔ بچوں کے سماجی نگہداشت کے تجزیوں میں ان عوامل کو زیرِ غور لایا جانا چاہئے لہذا یہ بات اہم ہے کہ اسکولز اور کالجز ریفرل کے عمل کے جزو کے طور پر تمام ممکنہ معلومات فراہم کریں۔ اس سے ہر تجزیے میں تمام دستیاب شواہد اور کسی بھی بدسلوکی کے مکمل پس منظر کو زیرِ غور لانے میں مدد ملے گی۔پس منظر کے حامل تحفظ کے حوالے سے مزید معلومات یہاں دستیاب ہیں:(پس منظر کا حامل تحفظ (Contextual Safeguarding))۔

.51 **ضمیمہA** میں بدسلوکی اور تحفظ کے مسائل کی مختلف شکلوں کے بارے میں مزید اہم معلومات شامل ہیں۔ اسکول اور کالج کے سربراہان اور بچوں کے ساتھ براہِ راست کام کرنے والے عملے کو ضمیمے کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

© LGfL 2019